

## 7747- ہم لا حول ولا قوة إلا بالله کس وقت کیں؟

سوال

میں آپ سے امید کرتا ہوں کہ میرے ان تین سوالوں کے جواب دیں:

1- "لا حول ولا قوة إلا بالله العظيم" اس کا معنی کیا ہے؟

2- اس کی تھوڑی سی تفصیل بیان کر دیں۔

3- یہ الفاظ ہم کس وقت کہا کریں؟

پسندیدہ جواب

مشمولات

• ان الفاظ کا معنی:

• جن جگنوں میں یہ الفاظ کہنے چاہیں، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

ان الفاظ کا معنی:

ان الفاظ میں بندہ اپنی کامل ناقلوں کا اظہار کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور آسانی کے بغیر وہ کوئی کام نہیں کر سکتا، لہذا انسان کی ذاتی توانائی، قوت، طاقت اور ہمت جس قدر بھی زیادہ ہو لیکن اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال نہ ہو تو اسے کسی قسم کا فائدہ نہیں دے گی، اور اللہ تعالیٰ کی ذات تمام مخلوقات سے اعلیٰ وارفع ہے، وہ اتنی عظیم ذات ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے کوئی چیز اس سے عظیم نہیں ہو سکتی؛ پھر اپنے ہر طاقت پر چیز بارگاہ الہی میں کمزور ہے، اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے ہر عظیم چیز جھوٹی اور ختیر ہے۔

یہ جملہ اس وقت کہا جاتا ہے جب انسان پر طاقت سے بڑھ کر کوئی کام آن پڑے، یا جس کام کو سرانجام دینا اس کے لیے مشکل ہو۔

الشیخ سعد الحمید

جن جگنوں میں یہ الفاظ کہنے چاہیں، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

• رات کے وقت پہلو بدلتے ہوئے، جیسے کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم میں سے جو شخص رات کے وقت بیدار ہوا اور کہے: ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ لَذِكْرُهُ وَلَا نَهْدُو هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قُدُّرٌ أَنْجَلَهُ وَنَجَانَ اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾). اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبد نہیں وہ تنہا اور یتیما ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، وہ پاک ہے، اس کے سوا کوئی معبد برع نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اور نیکی کرنے کی قوت اور برائی سے بچنے کی ہمت اللہ تعالیٰ کے بغیر ممکن نہیں۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گلہوں کی بخشش مانگے یا کوئی بھی دعائیں مانگے تو وہ قبول کی جاتی ہے، نیز اگر وضو کر کے نماز ادا کرے تو اس کی نماز بھی قبول کی جاتی ہے۔)

(1086) بخاری:

اسی طرح جس وقت موزن حی علی الصلة یا حی علی الفلاح کے تو یہ الفاظ جواب میں کسے جاتے ہیں۔

جیسے کہ حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عمر بن خطاب سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس وقت موزن اللہ اکبر، اللہ اکبر کے تو تم میں سے بھی کوئی دل سے جواب دیتے ہوئے اللہ اکبر، اللہ اکبر کے، پھر جب موزن اشہد ان لا الہ الا اللہ کے تو وہ بھی اشہد ان لا الہ الا اللہ کے، پھر جب موزن اشہد ان محمد رسول اللہ کے تو وہ بھی اشہد ان محمد رسول اللہ کے۔ پھر جب موزن حی علی الصلات کے تو پھر لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے پھر جب موزن حی علی الفلاح کے تو وہ پھر بھی لا حoul ولا قوۃ الا باللہ کے، پھر جب موزن اللہ اکبر کے تو وہ بھی اللہ اکبر کے، اور آخر من موزن جب لا الہ الا اللہ کے تو وہ بھی لا الہ الا اللہ کے۔ تو وہ بخت میں داخل ہوگا۔)

**مسلم: (443)، سنن ابو داود: (578)**

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو شخص بھی اپنے گھر سے نکلتے ہوئے کے : «يَمِ اللَّهِ تَوْكِيدُ عَلَى اللَّهِ لَا يَحُولُ وَلَا يَفْدُ إِلَّا بِاللَّهِ» اللہ کے نام سے آغاز کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں، نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی بہت اللہ تعالیٰ کی توفیت کے بغیر ممکن نہیں ہے) تو اسے کہا جاتا ہے: تمیں اللہ کافی ہے اور تم بچا لیے گئے ہو، نیز شیطان بھی اس سے دور ہو جاتا ہے۔

اسی طرح سنن ابو داود: (4431) میں اس بات کا اضافہ ہے کہ: (ایک شیطان کو دوسرا شیطان کہتا ہے: تمہارا یہ شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جسے ہدایت دے دی گئی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہے اور اسے بچا بھی لیا گیا ہو!)

نماز کے بعد بھی یہ الفاظ کہے جاتے ہیں :

وَاللَّهُ أَعْلَمُ